روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 25 نومبر 2004ء 12 شوال 1425 ہجری 25 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 265

مسجد نبویؐ کی تعمیر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کے لئے دو یتیموں سے دس دینار کی زمین خریدی اور جب اس کی تعمیر شروع ہونے لگی تو سب سے پہلے خود ایک اینٹ رکھی پھر حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کو بلایا اور انہوں نے بھی باری باری ایک ایک اینٹ نصب کی۔ اور پھر رسول اللہؐ اور صحابہؓ اینٹیں لاتے رہے۔

(السیرة الحلبیه جلد2ص66المکتبه الاسلامیه۔ بیروت)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ برطانیہ (1)

بیت دارالبرکات برمنگھم کا افتتاح اور میڈیا میں بھرپور تذکرہ۔ سکنتھورپ میں ورود

مرسلہ: مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30/ستمبر سے 19/اکتوبر 2004ء تک U.K کی مختلف جماعتوں کا نہایت کامیاب دورہ فرمایا۔ جو اللہ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت خیر و برکت کا حامل رہا۔ اس دورہ کے دوران حضور نے برمنگھم میں بیت دارالبرکات کا افتتاح فرمانے کے علاوہ بریڈفورڈ میں بیت المہدی اور ہارٹلے پول میں بیت ناصر کا سنگ بنیاد دعاؤں کے ساتھ اپنے دست مبارک سے رکھا۔

30 ستمبر 2004ء

برمنگھم میں تشریف آوری

30/ستمبر بروز جمعرات حضور انور مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور افراد قافلہ بیت الفضل لندن سے تین بجکر چالیس منٹ پر بعد دوپہر دعا کے ساتھ روانہ ہوئے اور چھ بجکر پچیس منٹ پر بیت دارالبرکات برمنگھم پہنچے تو مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب ریجنل امیر مڈلینڈ اور مکرم طاہر سیلیمی صاحب ریجنل مشنری نے حضور انور کا استقبال کیا۔ سب احباب جماعت بھی حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے اور بچے استقبالیہ نغمے اور ترانے گا رہے تھے اس موقعہ پر ایک بچے نے حضور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ بیت الذکر کو نہایت خوبصورت رنگ میں سجایا گیا تھا۔ حضور نے سب سے پہلے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا۔ اس دوران بیت دارالبرکات کے مکمل کمپلیکس کی تعمیر اور آرائش میں حصہ لینے والے تمام کارکنان نے حضور سے ملاقات اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا جن میں مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر و سیکرٹری جائیداد یو۔ کے شاہد محمود صاحب انچارج تعمیراتی ٹیم اور دیگر اراکین شامل تھے۔ معائنہ کے دوران جب حضور انور لجنہ ہال میں پہنچے تو حضور نے تمام بچیوں میں چاکلیٹ اور پین تقسیم فرمائے۔ بچیوں کو تحائف ملنے پر لڑکوں نے بھی ساتھ کے ہال میں اکٹھا ہونا شروع کر دیا۔ چنانچہ حضور نے لجنہ ہال سے باہر تشریف لانے پر ان بچوں کو بھی چاکلیٹ اور پین عطا فرمائے۔ آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے مغرب و عشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

یکم اکتوبر 2004ء

بیت دارالبرکات کا افتتاح

حضور نے نماز فجر صبح 5:40 پر پڑھائی۔ برمنگھم میں حضور انور کی تشریف آوری کا بڑا مقصد بیت دارالبرکات کا افتتاح تھا جو آپ نے یکم اکتوبر کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے ذریعہ فرمایا۔ حضور کی اقتداء میں ملک بھر کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے قریباً 1500 احباب جماعت نے نماز جمعہ و عصر ادا کیں۔ ایک بجے بعد دوپہر حضور انور بیت الذکر میں تشریف لائے۔ مکرم مرزا حبیب اکرم صاحب (جماعت لیسٹر) نے نداء دی۔ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے برمنگھم جماعت کی مختصر تاریخ بتاتے ہوئے فرمایا کہ برمنگھم جماعت 1960ء کی دہائی میں قائم ہوئی۔ 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت میں ایک عمارت لی گئی جس کا نام آپ نے ہی دارالبرکات تجویز فرمایا۔ 1994ء میں بڑی جگہ تلاش کرنے کا کام شروع ہوا۔ کونسل کی مدد سے جگہ دیکھی گئی۔ مارچ 1996ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس جگہ کا معائنہ کیا۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے 16 لاکھ پاؤنڈ کی لاگت سے بیت الذکر کی تعمیر کا کام مکمل ہوا ہے۔ جگہ کے حصول اور تعمیر کے کام کے سلسلہ میں حضور انور نے ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب ریجنل امیر اور مکرم ناصر خان صاحب سیکرٹری جائیداد یو۔ کے و نائب امیر کی کوششوں کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور سب کارکنان کے لئے دعائے خیر کی۔

بعد ازاں حضور انور نے نماز کی اہمیت کے متعلق ایک ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا اور بتایا کہ بیت الذکر کی تعمیر کے بعد اس کی آبادی کے لئے مسلسل جدوجہد کرنا ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کے حقوق کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ MTA نے سارے پروگرام کو براہ راست نشر کیا۔ نماز کے بعد سب حاضر احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

دارالبرکات میں افتتاحی تقریب

اسی روز بیت دارالبرکات کے افتتاح کے ضمن میں ایک اور تقریب غیر از جماعت معزز مہمانوں کے اعزاز میں منعقد کی گئی۔ پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور نے سب سے پہلے ریجنل امیر صاحب کے دفتر میں تشریف لا کر چند معززین سے ملاقات کی اور اس کے بعد بیت الذکر کے احاطہ میں نصب خوبصورت مارکی میں منعقدہ عشائیہ میں رونق افروز ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب مارکی میں ورود فرما ہوئے تو کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم راحیل زکریا صاحب نے کی۔ اور اس کا انگریزی ترجمہ مکرم مظفر کلارک صاحب نے پیش کیا۔ ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب ریجنل امیر نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مقررین کا تعارف کرایا اور ساتھ ہی بیت الذکر کی

(باقی صفحہ 2 پر)

امریکہ سے ماہر ڈاکٹر کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عامرہ عباس صاحبہ (MD.FACC) کارڈیالوجسٹ امریکہ سے دل کے مریضوں کے معائنہ کیلئے فضل عمر ہسپتال تشریف لا رہی ہیں۔ وہ مورخہ 29 نومبر تا 2 دسمبر 2004ء مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کریں گی۔ جو احباب وخواتین اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر مناسب ہدایات اور ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت اور نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت انسپکٹر تعلیم

☆ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو پاکستان بھر میں اپنے تعلیمی اداروں اور ہوسٹلز وغیرہ کی انسپکشن رنگرانی کیلئے ایک ایسے ہمہ وقت انسپکٹر کی ضرورت ہے جو کہ محکمہ تعلیم سے وابستہ رہا ہو اور محکمانہ قواعد وضوابط سے بخوبی آگاہی رکھتا ہو، کمپیوٹر آپریٹ کرنا جانتا ہو اور صحت اچھی ہو۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے خواہشمند احمدی احباب جن کی عمر کم از کم چالیس سال ہو اور وہ خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں (بنام ناظر تعلیم) مکرم صدر صاحب رکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30 نومبر 2004ء تک نظارت ہذا کو بھجوادیں۔

واقفین نو ربوہ کی لینگوئج کلاسز

مورخہ 20/نومبر سے لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں لینگوئج کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ حسب ذیل پروگرام کے مطابق کلاسز میں حاضر ہوں۔ سیکرٹریان محلّہ جات اور والدین سے واقفین نو بچوں کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی درخواست ہے۔

ہفتہ، اتوار، سوموار، بوقت 3:45 بجے بعد عصر عربی (جونیئر) سپینش، جرمن، انگریزی جونیئر، فرنچ
اور جبکہ منگل بدھ اور جمعرات بوقت 3:45 بعد عصر عربی (سینئر) چائنیز اور انگریزی (سینئر)

(انچارج لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(بقیہ از صفحہ 1)

مختصر تاریخ بھی بیان کی۔ مقررین میں سب سے پہلے John Alden ڈپٹی لارڈ میئر آف برمنگھم تھے انہوں نے اس بات پر خاص طور پر مسرت کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ نے مڈلینڈز میں اپنی سب سے پہلی بیت الذکر کے لئے برمنگھم کو منتخب کیا ہے اور ساتھ ہی کہا کہ برمنگھم کا جماعت احمدیہ سے یہ تعلق بھی بنتا ہے کہ بانی جماعت احمدیہ 1835ء میں پیدا ہوئے اور انہیں سالوں میں برمنگھم کا شہر وجود میں آیا اور 1889ء میں برمنگھم کو شہر کا درجہ دیا گیا جو جماعت احمدیہ کے قیام کا سال ہے۔ انہوں نے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا اور بیت الذکر کی افتتاحی تقریب میں مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ دوسرے مقرر Hall Green برمنگھم کے MP جناب Steve McCabe تھے انہوں نے اپنی تقریر میں نہایت شاندار الفاظ میں جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کیا اور حضرت مسیح موعود کی پرامن تعلیم کو خاص طور پر سراہا اور کہا کہ یہ تعلیم آج کے دور کی ضرورت کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ میں نے اس بلڈنگ کو نہایت خستہ حالت میں بھی دیکھا ہوا ہے اس لئے آج اسے ایک خوبصورت بیت الذکر میں تبدیل ہوتے ہوئے دیکھ کر میں اسے جماعت احمدیہ کے عزم وہمت کا نشان سمجھتا ہوں۔ تیسرے مقرر یورپین پارلیمنٹ کے ممبر جناب Philip Buschell Mathews تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بتایا کہ انہیں اس تقریب میں شامل ہو کر اس لحاظ سے بھی خوشی ہے کہ چند سال قبل ان کی بیٹی نے اپنی مرضی سے سوچ سمجھ کر دین حق قبول کیا پھر ایک مومن سے شادی کی اور وہ خود بھی دین میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے ماٹو Love For All Hatred For None کی خاص طور پر تعریف کی اور کہا کہ جماعت احمدیہ نہ صرف اس ماٹو کا اعلان کرتی ہے بلکہ اس پر عمل بھی کرتی ہے جو بہت قابل رشک بات ہے۔

مہمانوں کے خطاب کے بعد محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔ کے نے خطاب کیا جس میں آپ نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا اور جماعت احمدیہ کی انسانیت کے لئے کی گئی خدمات کا بھی تذکرہ کیا۔ اسی طرح علمی میدان میں جماعت احمدیہ کی چند نمایاں شخصیات کا ذکر کیا جن میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ سائنسدان شامل تھے۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے حضور انور کا تعارف کروایا جس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مہمانوں سے ایمان افروز خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور انور نے اپنے خطاب میں بتایا کہ بیوت الذکر خدا کا گھر ہوتی ہیں جہاں لوگ خدائے واحد کی عبادت کے لئے آتے ہیں۔ اس کا ایک پہلو تو یہ ہے کہ بیوت الذکر کے دروازے ہر مذہب کے پیروکار کے لئے کھلے ہیں بشرطیکہ وہ ایک خدا کی عبادت کرنا چاہتا ہو خواہ اس کا کوئی بھی طریق ہو۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے نجران کے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں خود عبادت کی اجازت دے دی۔ پس اس لحاظ سے دین انتہائی رواداری کا مذہب ہے۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ خدا کی عبادت کے ساتھ ساتھ خدا کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی بھی ضروری ہے۔ پس جو شخص اپنے ہمسایوں، رشتہ داروں اور دوسرے ہم وطنوں کے ساتھ امن اور صلح کے ساتھ نہیں رہتا اس کی عبادت بے معنی ہو جاتی ہے۔ حضور نے اپنے خطاب کے آخر میں تمام احمدیوں کو نصیحت فرمائی کہ دین کی تعلیم کے مطابق امن ومحبت اور صلح وآشتی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ حضور انور نے خطاب کے بعد اجتماعی دعا کرائی اور پھر تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اس تقریب کے اختتام پر چند معزز مہمانوں نے حضور کے ساتھ ملاقات کی۔ بعد ازاں شام سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ مع قافلہ سکنتھورپ تشریف لے گئے۔

بیت دارالبرکات کا پریس میڈیا میں ذکر

اخبار برمنگھم پوسٹ نے 2/اکتوبر 2004ء کے شمارہ میں تصویر کے ساتھ ہماری بیت الذکر کے افتتاح کی جو خبر دی اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے:

''برمنگھم کے ایک اہم (۔) گروپ نے گزشتہ روز اپنے سب سے بڑے مذہبی رہنما کو خوش آمدید کہا جو برمنگھم کی نئی (بیت الذکر) کے افتتاح کے سلسلہ میں تشریف لائے۔ احمدیہ (۔) کمیونٹی کے مذہبی رہنما حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے نماز پڑھا کر ٹلٹن روڈ، بورڈز لے گرین پر واقع (بیت) دارالبرکات کا افتتاح کیا۔ اس (بیت) میں 2 ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں اور اس پر ڈیڑھ ملین پونڈ کی رقم خرچ ہوئی جو اس جماعت کے ممبران نے اپنی مدد آپ کے تحت جمع کی۔ یہ نیا سنٹر گریڈ 2 کی تاریخی عمارت میں قائم کیا گیا ہے جو ملکہ وکٹوریہ کے زمانہ میں سکول کے لئے بنائی گئی تھی۔ مڈلینڈز احمدیہ (۔) ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب نے بتایا کہ افراد جماعت نے اپنے وقت اور مال کی قربانی کر کے (بیت) حاصل کرنے کے خواب کو پورا کیا۔ عورتوں نے اپنے زیورات دئے اور بچوں نے اپنے جیب خرچ کی قربانی دی تا کہ یہ (بیت) معرض وجود میں آسکے۔''

خدا کے فضل سے یہ (بیت) اور اس کی ملحقہ عمارت پونے دو ایکڑ کے رقبہ پر واقع ہے جو عین برمنگھم شہر کے وسط میں ہے۔ ایک بلند مقام پر واقع ہونے کی وجہ سے بیت الذکر دور دور کے اہل شہر کو نظر آتی ہے اور بیت الذکر سے سارا شہر با آسانی دیکھا جا سکتا ہے۔

برمنگھم پوسٹ کے علاوہ بھی میڈیا نے بیت دارالبرکات برمنگھم کی افتتاحی تقریب کو نمایاں کوریج دی۔ چنانچہ 'ایوننگ میل' نے یکم اکتوبر کو تصویریں اور تفصیلی خبر شائع کی۔ 'اسلامک ورلڈ نیوز' نے انٹرنیٹ پر تصویر کے ساتھ خبر شائع کی۔ برٹش سیٹلائٹ نیوز نے بھی انٹرنیٹ پر تصویر کے ساتھ خبر شائع کی۔ یکم اکتوبر کو BBC مڈلینڈز ٹوڈے نے TV پر خبر نشر کی تو صدر جماعت برمنگھم ایسٹ ڈاکٹر نفیس حمید صاحب کا انٹرویو بھی نشر کیا۔ BBC ریڈیو ویسٹ مڈلینڈز نے بھی مکرم محمد ناصر خان صاحب نائب امیر وسیکرٹری جائیداد یو۔ کے اور ڈاکٹر نفیس حمید صاحب کا انٹرویو نشر کیا۔

سکنتھورپ میں ورود مسعود

برمنگھم سے روانہ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ رات 9 بجکر پینتالیس منٹ پر سکنتھورپ پہنچے۔ جہاں مکرم بلال اٹکنسن صاحب ریجنل امیر، مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب صدر جماعت اور دیگر احباب نے حضور کا استقبال کیا۔ 10 بجکر پانچ منٹ پر حضور انور نے مغرب وعشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

2/اکتوبر 2004ء

2/اکتوبر کو حضور انور نے صبح 5-45 پر نماز فجر باجماعت پڑھائی۔ صبح 10 بجکر 50 منٹ پر حضور انور بیت سلام سکنتھورپ کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے جہاں ساری جماعت حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ حضور نے کچھ وقت احباب کے ساتھ بہت ہی محبت اور پیار کے ماحول میں گزارا اور ساتھ ہی اس بات کی خواہش کا اظہار کیا کہ ہر احمدی سال میں کم از کم ایک اور احمدی بنائے۔ اسی طرح جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے تمام عہدیداروں کو جلد از جلد نظام وصیت میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم صدر صاحب نے بتایا کہ دو تین افراد کے علاوہ سب احباب شامل ہو چکے ہیں۔ جو دو تین رہ گئے ہیں وہ بھی نظام وصیت میں شامل ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ حضور نے تمام بچوں اور امتحان دینے والے ڈاکٹر صاحبان کو از راہ شفقت پین عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ بھی دیئے۔ روانگی سے قبل سب احباب کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔ دعا کے بعد حضور 11 بجکر 40 منٹ پر بریڈفورڈ کے لئے روانہ ہو گئے۔

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھابھی جان محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان بیمار ہیں شیخ زید ہسپتال لاہور میں آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے اب گھر آ گئی ہیں پہلے سے کافی بہتر ہیں تاہم کمزوری بہت ہے احباب دعائیں جاری رکھیں کہ خداوند کریم صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نکاح وتقریب شادی

مکرمہ نصیرہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب انچارج دفتر بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ کا نکاح مورخہ 11۔اکتوبر 2004ء بروز پیر ہمراہ مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب ولد مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سراء آف نیویارک امریکہ مبلغ 2 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے احاطہ میں پڑھا۔ اس کے بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ اگلے دن مورخہ 12۔اکتوبر 2004ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں ہی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ مکرمہ نصیرہ صدیقہ صاحبہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب سراء مرحوم سابق مینیجر کریم نگر واحمد آباد سندھ کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم سابق باڈی گارڈ عملہ حفاظت کی نواسی ہیں۔ اور مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب مکرم چوہدری سردار محمد صاحب کے پوتے اور چوہدری حمید اللہ صاحب درویش قادیان کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مورخہ 2/اکتوبر 2004ء کو مکرم عطاء الہادی ملک صاحب ابن مکرم عبدالباری ملک صاحب صدر جماعت بریڈفورڈ یوکے کا نکاح ہمراہ مکرمہ منصورہ حق صاحبہ بنت مکرم اکرام الحق صاحب مانچسٹر، یوکے مبلغ چھ ہزار پونڈ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے بعد نماز ظہر وعصر بیت الحمد بریڈفورڈ میں پڑھا۔ مکرم عطاء الہادی ملک صاحب مکرم عبدالخالق ملک صاحب آف بریڈفورڈ یوکے کے پوتے، مکرم صوفی غلام محمد خان صاحب مرحوم آف ڈیرہ اسماعیل خان کے نواسے ہیں اور مکرمہ منصورہ حق صاحبہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم آف چک نمبر 121 ج۔ب فیصل آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب آف مانچسٹر کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

وقف جدید کی اہمیت اور واقفین زندگی معلمین کی ضرورت

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے معلم چاہئیں جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کریں

ہمایوں طاہر احمد صاحب

وقف جدید کی عظیم الشان تحریک سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1957ء میں جاری فرمائی تھی۔ اس تحریک کی افادیت اس امر سے ظاہر ہے کہ خدا کے فضل سے وقف جدید کے معلمین برصغیر پاک و ہند کے ہزاروں دیہات میں دعوت الی اللہ اور تربیت کے فرائض عمدگی سے ادا کر رہے ہیں اور اس تحریک کے ذریعے ہزاروں سعید روحوں کو آغوش احمدیت میں آنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ اور چونکہ یہ تحریک القاء الٰہی کے تحت جاری ہوئی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا ہاتھ اس کی پشت پر برابر کام کرتا نظر آ رہا ہے۔

پس منظر و قیام

وقف جدید کا پس منظر تو وہ تربیتی کمزوری اور اخلاقی انحطاط دور کرنا ہے جس کی رفتار بالخصوص تقسیم ہندوپاک کے بعد کئی وجوہ سے بڑھ گئی تھی۔ اور جس کی دست برد سے کبھی کوئی قوم محفوظ نہیں رہی سوائے اس کے کہ انتھک محنت اور بیدار مغزی کے ساتھ اپنے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لئے نگراں و کوشاں رہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی خداداد فراست سے اس خطرے کو بڑی شدت سے محسوس فرمایا۔ چنانچہ 9 جولائی 1957ء کو یہ سکیم بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھربار سے علیحدہ رہ سکیں۔ بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقے میں نور (-) اور نور ایمان پھیلائیں۔ اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔

میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آ رہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (-) کا ایک بڑا موقع ہمارے زمانہ میں ہے۔

(خطبہ عیدالاضحیہ 9 جولائی 1957ء۔ الفضل یکم اگست 1957ء)

چنانچہ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9 جولائی 1957ء) میں اس کا ذکر کیا تھا اور اس وقت بہت سے لوگوں نے بغیر تفصیلات سنے اپنے آپ کو پیش کر دیا تھا۔ میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اس نئے وقف کی تفصیلات بیان کر دیں تو ان تفصیلات کو سن کر اگر تم میں ہمت پیدا ہوئی تو پھر تم اپنے آپ کو پیش کر دینا۔

میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ (الفضل 16 فروری 1958ء)

اغراض و مقاصد

اس تحریک کی غرض بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں۔ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔ اور یہ جال اتنا وسیع طور پر پھیلایا جائے کہ کوئی مچھلی باہر نہ رہے۔ کنڈی ڈالنے سے صرف ایک ہی مچھلی آتی ہے۔ لیکن اگر مہا جال ڈالا جائے تو دریا کی سب مچھلیاں اس میں آ جاتی ہیں ہم ابھی تک کنڈیاں ڈالتے رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ایک ایک مچھلی ہمارے ہاں آتی رہی ہے لیکن اب مہا جال ڈالنے کی ضرورت ہے۔"

(الفضل 11 جنوری 1958ء)

وقف جدید کے قیام کا بنیادی مقصد دیہاتی جماعتوں کی تربیت و اصلاح ہے۔ گویا جس طرح احمدیت دین حق کے احیائے نو کی تحریک ہے اسی طرح نسبتاً محدود پیمانے پر وقف جدید احمدیت کے احیائے نو کی ایک تحریک ہے۔ جس کے زیر انتظام دیہاتی علاقوں میں احمدیوں کے مذہبی اور روحانی اور اخلاقی اقدار کو دینی معیار کے مطابق بلند تر کرتے چلے جانے کا عظیم الشان کام سرانجام دیا جانا ہے۔ یعنی مقصد یہ ہے کہ خصوصاً ان علاقوں میں جو تعلیم کی کمی یا مرکز کی آنکھ سے اوجھل ہونے کے باعث مرور زمانہ کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ رکھتے ہیں ان کی نگرانی اور تعلیم و تربیت کا ایسا عمدہ اور مستقل انتظام کیا جائے کہ ان میں روحانی زندگی کو نہ صرف برقرار رکھنے کی اہلیت پیدا ہو جائے بلکہ اس زندگی میں نمو اور افزائش بھی ہو اور دیہات میں بسنے والی حضرت مسیح موعود کی روحانی اولاد ایسے ہرے بھرے شاداب باغوں کی طرح ہو جائے جن کا ذکر حضور کی اس منظوم پیشگوئی میں ملتا ہے۔

الٰہی تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

کیسے واقفین زندگی معلم چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

میں چاہتا ہوں کہ کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردی کے نقش قدم پر چلیں۔ جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں۔"

(الفضل 6 فروری 1958ء)

ایک معلم میں جن خصوصیات کا موجود ہونا ضروری ہے ان کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

ایک تو آج میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں اور دوسرے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس اعلان کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بس میں نے آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی۔ لوگ خاموش ہو گئے اور سو گئے بلکہ سال نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو کہ نیا سال آ رہا ہے۔ مختلف زاویوں سے اور پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لاسکیں۔ ان میں سے ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے۔ اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں۔ جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلمین جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہے ہمیں دیں اور مخلص واقف دیں۔ خدا تعالیٰ سے محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے مسیح موعود پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں جس مقام تک حضرت مسیح موعود لے جانا چاہتے تھے۔ اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں۔

(الفضل 4 اپریل 1967ء)

اسی طرح ایک دوسرے موقع پر فرمایا:۔

مال کے علاوہ ایک بڑی ضرورت معلمین کی ہے۔ ایسے معلم جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کسی ایسی جگہ ان کا ٹھکانا نہیں چلو وقف جدید میں جا کر معلم بن جائیں۔ سمجھدار دعا کرنے والے خدا اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے۔ حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر القرآن بیان کی ہے اس سے دلی لگاؤ رکھنے والے، اسے پڑھنے والے، اسے یاد رکھنے والے اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے یا دینی لحاظ سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں۔ اس کے بغیر ہم دے ہی نہیں سکتے۔

تحریک پر لبیک

چنانچہ اس تحریک کے جواب میں نوجوانوں نے اپنی زندگیاں وقف کیں اور اپنے امام کی آواز پر لبیک کہا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں دیکھتا ہوں کہ باوجود اس کے کہ ابھی اس کام کو شروع کئے چند دن ہی ہوئے ہیں۔ جو وفد بھجوائے گئے ہیں ان کے کام کے خوشکن نتائج نکلنے شروع ہو گئے ہیں۔ (الفضل 9 مارچ 1958ء)

مزید فرمایا کہ:۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ اس سال ایک وقف جدید کی تحریک کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ تمام ملک میں رشد و اصلاح کے کام کو وسیع کرنے کے لئے واقفین بھجوائے جا رہے ہیں۔ اب تک یہ واقفین ربوہ سے پشاور ڈویژن اور بہاولپور ڈویژن میں بھجوائے گئے ہیں۔ نیز خیرپور ڈویژن اور حیدرآباد ڈویژن میں بھی بعض واقفین بھجوائے گئے ہیں۔

(الفضل 15 مارچ 1958ء)

اس طرح جماعت کے نوجوانوں نے حضرت

مصلح موعود کی تحریک پر اپنی زندگیاں وقف کیں مگر اس کے باوجود حضور نے اس تعداد کو ناکافی سمجھا اور اس کو بڑھانے کے متعلق فرمایا۔

دس ہزار معلمین کی ضرورت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

اب میں تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تحریک جدید کو قائم ہوئے 45 سال ہو چکے ہیں لیکن وقف جدید کو قائم ہوئے ابھی ایک سال ہوا ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آرہی ہیں۔ مگر یہ تعداد ابھی بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو بہت ہی اچھا ہے۔ اگر ہماری جماعت کے زمیندار اپنی آمدنیں بڑھائیں تو وقف جدید کے چندے بھی بڑھ جائیں گے اور مزید آدمی بھی رکھ سکیں گے۔

(الفضل 13/اپریل 1959ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس بارے میں فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ اگلے سال واقفین وقف جدید کی کلاس میں جو جنوری 67ء سے شروع ہوگی کم از کم ایک سو واقفین ہو جائیں اور جماعت کو چاہئے کہ وہ اس طرف توجہ کریں۔

(الفضل 13/اکتوبر 1967ء)

معلمین کی تیاری

ابتداء میں کوئی باقاعدہ کلاس کی صورت نہ تھی بلکہ معلمین کو شدید ضرورت کے پیش نظر قلیل عرصہ میں بہت تھوڑے کورس سے ہی واقفیت کروا کر فیلڈ میں بھجوا دیا جاتا تھا پھر یہ کورس ایک سال کا کر دیا گیا اور پھر بڑھاتے بڑھاتے یہ کورس 2 سال کا کر دیا گیا ہے۔

مدرسۃ الظفر

معلمین وقف جدید کی تعلیم و تربیت کے لئے قائم کردہ کلاس آہستہ آہستہ خدا کے فضل سے اب ایک پورے ادارے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ جو اپنے کورس یا تدریس اور دیگر قواعد و ضوابط کے اعتبار سے ایک چھوٹا جامعہ کہلانے کا حقدار بن چکا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس ادارے کو ''مدرسۃ الظفر'' کا نام عطا فرمایا۔ اللہ اسے فتح و نصرت وظفر کا موجب بنائے۔

تعلیمی نصاب

اس دو سالہ کورس میں قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ مکمل اور احادیث کی مختلف کتابیں درساً پڑھائی جاتی ہیں۔ مثلاً چالیس جواہر پارے، منتخب احادیث، حدیقۃ الصالحین اور مختلف احادیث حفظ کروائی جاتی ہیں اور علم الکلام میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی متعدد کتب اور اختلافی مسائل کو تفصیل سے پڑھایا جاتا ہے اور عربی، انگلش زبانیں پڑھائی جاتی ہیں اور فقہی مسائل کو سمجھنے کے لئے عبادات، نکاح، طلاق و وراثت کے حصے پڑھائے جاتے ہیں اور اسی طرح کتب سیرت و تاریخ اور بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ہومیوپیتھی پڑھائی جاتی ہے اور دنیاوی معلومات سے بھی آشنائی رکھنے کے لئے جنرل نالج کا پیریڈ ہوتا ہے۔

ذہنی و جسمانی تربیت

جسمانی تربیت کے لئے عصر تا مغرب کھیل کا وقت ہوتا ہے اور تفریح کے لئے ہر سال دو پکنکس اور ایک دفعہ ہائیکنگ کی جاتی ہے اور سالانہ ورزشی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں اور ذہنی تربیت کے لئے ہر ماہ مختلف علمی مقابلہ جات اور سالانہ علمی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ معلمین کے لئے علیحدہ ہاسٹل بھی قائم کیا گیا ہے۔ جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اقامۃ الظفر کا نام عطا فرمایا ہے۔ جن میں ہر قسم کی سہولت موجود ہے اور کلاس کے دوران ہر طالبعلم کو معقول وظیفہ دیا جاتا ہے جس سے وہ اپنی ہر قسم کی بنیادی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب ناظم وقف جدید تھے آپ نے جماعت کو یہ بات فرمائی کہ

اگرچہ شروع ہی سے معلمین کے مطالبہ کے مقابل پر معلمین کی تعداد کم ہو رہی ہے لیکن وقف عارضی سکیم کے جاری ہونے کے بعد یہ نسبت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ واقفین عارضی کی مخلصانہ کوششوں کے نتیجہ میں جماعت میں بیداری اور علمی اور عملی کمزوریوں کا احساس تیزی سے پیدا ہو رہا ہے اور وہ شدت کے ساتھ یہ خواہش کرتی ہیں کہ کوئی مستقل معلم ان کی دینی تربیت کے لئے دیا جائے۔

(وقف جدید کی سالانہ رپورٹ 1966ء)

پس ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھتے ہیں وہ آگے بڑھیں اور اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں اور اپنے امام کی آواز پر لبیک کہیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپ کو وقف کریں تا کہ ہمارے پیارے امام حضرت مصلح موعود کی خواہش پوری ہو سکے کہ دس ہزار تک معلمین کی تعداد پہنچ جائے۔ اللہ کرے کہ ہم اپنے پیارے امام کی خواہش پوری کر سکیں۔ آمین

صفات اربعہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سورۃ فاتحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدا جس نے اللہ کے نام سے قرآن میں اپنے تئیں ظاہر کیا۔ وہ رب العالمین ہو کر مبدء ہے تمام فیضوں کا اور رحمان ہو کر معطی ہے تمام انعاموں کا اور رحیم ہو کر قبول کرنے والا ہے تمام سود مند دعاؤں اور کوششوں کا اور مالک یوم الدین ہو کر بخشنے والا ہے کوششوں کے تمام آخری ثمرات کا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 246)

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب

فنِ گھوڑ سواری کے چند بنیادی اصول

یہ اصول بہترین سواری کے ساتھ ساتھ جسم کی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہیں

گھوڑ سواری ایک فن ہے۔ اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے اچھا گھوڑ سوار ہونا لازمی ہے تا کہ دیکھنے والے اور آپ کا گھوڑا جس شان کا آپ سے تقاضا کرتے ہیں اس کی جھلک آپ میں نظر آئے۔ اس وقت گھوڑ سواری کے چند بنیادی اصول جو کہ نہ صرف بہترین سوار کے مقابلے کے لئے مددگار ہیں بلکہ آپ کے جسم کی حفاظت کے بھی ضامن ہیں درج کئے جا رہے ہیں:۔

☆ جس طرح ہر سوار اپنا الگ مزاج رکھتا ہے بالکل اسی طرح ہر گھوڑے کا اپنا الگ مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے جس گھوڑے پر سواری کے لئے آپ جا رہے ہیں اس کے مزاج (Temperament) کو سمجھنا آپ کے لئے لازم ہے۔

☆ آپ میں خود اعتمادی ہونی چاہئے۔ آپ کے دل میں گر جانے یا چوٹ لگ جانے کا خوف نہ ہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے گھوڑے کو اس قدر حس عطا کی ہے کہ خوف کی جو لہریں آپ کے دل میں پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ آپ کے ہاتھ اور لگام کے واسطے سے گھوڑے کے جسم تک پہنچ رہی ہوتی ہیں۔

☆ گھوڑے پر سوار ہونے سے پہلے اسے تھپکی دیں پیار کریں۔ اور اس کے ساتھ معمولی گپ شپ لگائیں۔

☆ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکاب میں ڈالیں دائیں ہاتھ کو کاٹھی کی پشت پر (Cantle) پر رکھ کر اس طرح جمپ لے کر سوار ہوں کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ گھوڑے کی پشت کو نہ چھوئے۔

☆ سوار ہونے کے بعد سوار کا جسم بالکل سیدھا ہونا چاہئے۔ جسم نہ زیادہ ڈھیلا ہو اور نہ ہی زیادہ تنا ہوا۔

☆ سوار کی ٹانگیں نیچے کو گھوڑے کے جسم کے ساتھ متوازی لٹکی ہونی چاہئیں اور جسم کے ساتھ اس طرح مس کریں جیسے آپ نے اپنی ٹانگوں سے گھوڑے کو جکڑا ہوا ہے۔

☆ رکاب میں پاؤں کی ایڑھی (Toe) کی سطح سے ذرا نیچے ہونی چاہئے نیز رکاب کے اندر پاؤں کا صرف پنجہ ہی جائے۔ نصف یا اس سے زیادہ پاؤں کو آگے لے جانا مناسب نہیں۔

☆ گھوڑے پر بیٹھنے کے مختلف انداز ہوتے ہیں ایسا انداز اختیار کرنا چاہئے جس سے سوار گھوڑے پر بیٹھا ہوا دلیر محسوس ہو اور دیکھنے والے کو بھی بھلا لگے۔

☆ گھوڑے پر درست انداز سے بیٹھنے کے بعد لگام کو دونوں ہاتھوں میں اس طرح تھامنا چاہئے کہ وہ دونوں اطراف سے بالکل برابر ہوں۔ یعنی گھوڑے کا منہ بالکل سیدھا ہو اور قدرے اٹھا ہوا ہو نیز سوار کے ہاتھ اپنی ناف کے برابر گھوڑے سے اٹھے ہوئے ہوں اور قدرے سوار کے جسم کے قریب ہوں۔ ایسی حالت میں سوار کی کہنیاں نہ تو جسم سے زیادہ دور ہوں گی اور نہ ہی جسم کے ساتھ مس کریں گی۔

☆ قدم چال اور دلکی میں کوشش کرنی چاہئے کہ گھوڑے کی حرکت کے ساتھ آپ کی کہنیاں حرکت نہ کریں اور قدرے ساکن رہیں۔ نیز گھوڑے کی لگام پر وزن (دباؤ) ایک جیسا رہنا زیادہ بہتر ہوتا ہے بہ نسبت کبھی زیادہ اور کبھی کم کرنے کے۔

☆ قدم چال میں سوار کو کاٹھی پر جم کر بیٹھنا چاہئے لیکن دلکی چال میں گھوڑے کی حرکت کے ساتھ اپنے آپ ایڈجسٹ کر کے اوپر نیچے حرکت کرنا زیادہ آرام دہ سواری کا باعث ہوتا ہے۔

☆ نیزہ بازی، پولو یا دیگر کھیلوں میں لگام کو بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ گھوڑے کے لئے احکام سوار کی انگلیوں اور کلائی سے لگام کے ذریعے گھوڑے کے منہ تک پہنچیں نہ کہ سوار کے کندھے کے جھٹکے سے۔

☆ گھوڑے سے اترتے وقت آپ کا چہرہ گھوڑے کے جسم کی جانب ہونا چاہئے تا کہ آپ آسانی سے گھوڑے کی دونوں جانب آگے اور پیچھے دیکھ سکیں۔ آپ کے بائیں ہاتھ میں لگام اور بایاں پاؤں اس وقت تک رکاب میں رہے جب تک دایاں پاؤں زمین کو چھو نہیں جاتا۔

☆ اگر آپ کا گھوڑا گرم مزاج ہو یا پھر آپ کسی مشکل کام کے لئے اسے دوڑایا ہے تو پھر رکابیں معمول سے کچھ چھوٹی کر لینی چاہئیں تا کہ اسے کنٹرول کرنے میں آسانی رہے۔

☆ گھوڑے پر سواری کرنے کے بعد بھی گھوڑے کو تھپکی دیں، پیار کریں اور گپ شپ کے ذریعے اس کی دلجوئی کریں۔ یاد رہے کہ اگر گھوڑے کو پسینہ آیا ہو تو یکدم اس کو پانی نہ پلائیں بلکہ پسینہ کپڑے سے خشک کریں اور چند منٹ ٹہلائیں۔

الکرمانی (1066ء)

آپ کی پیدائش قرطبہ کے شہر میں ہوئی اور وفات سرقسطہ Saragossa میں نوے سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ نے تعلیم ہاران (عراق) میں مکمل کی آپ ایک اچھے ریاضی دان اور سرجن تھے۔ آپ خود کو مسلمہ المجریطی کے تلامذہ میں شمار کرتے تھے۔

کامیاب تجارت کے راز، چند مفید مشورے

ہاتھ کی محنت، دستکاری اور صاف ستھری تجارت بہترین ذریعہ معاش ہے (حدیث نبویؐ)

نصیرہ نسیم صاحبہ اہلیہ محمد نواز سیال صاحب

ابتدا سے انسان رہن سہن اور ضروریات زندگی کے حصول کے لئے ایک دوسرے کے تعاون کا محتاج رہا ہے جیسے جیسے انسان شعور میں ترقی کرتا چلا گیا اس کا معیار زندگی بھی بڑھتا گیا جس کے حصول کے لئے اس نے کئی آمدنی کے ذرائع اختیار کئے ان میں نمایاں ذریعہ تجارت بنا۔ موجودہ دور سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے دنیا سمٹ کر ایک گلوبل ولیج اور ایک عالمی مارکیٹ کی شکل اختیار کر چکی ہے اس دور میں تجارت کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ ترقی پذیر ممالک ہوں یا ترقی یافتہ ممالک انہیں اپنی اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے اشیاء درآمد کرنی پڑتی ہیں یہ بھی خدائے بزرگ و برتر کا احسان ہے کہ اس نے اپنی نعمتوں کو ساری دنیا میں اس طرح بانٹا ہے کہ اگر غریب ممالک کچھ چیزوں کے لئے امیر ممالک کی طرف دیکھتے ہیں تو امیر ممالک کو بھی کچھ چیزوں کے لئے غریب ممالک طرف دیکھنا پڑتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے نعمتوں کی تقسیم یوں نہ کی ہوتی تو غریب ممالک کو کون پوچھتا؟ جس طرح ممالک ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں اسی طرح افراد بھی ایک دوسرے کے محتاج ہیں۔ اسی وجہ سے تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔ تجارت مختلف ممالک کے درمیان ہو یا ایک ہی علاقہ یا ملک کے اداروں یا اشخاص کے درمیان اس کے بنیادی اصول تقریباً یکساں ہی ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسانی ضروریات کو باہمی لین دین کے ذریعہ سے کس طرح کامیاب اور مؤثر انداز میں پورا کیا جائے اور کن اصولوں کو اپنا کر تجارت کو کامیابی سے ہمکنار کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کسی بھی کاروبار یا تجارت کو شروع کرنے سے قبل اس کے تمام پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا جائے کہ اس کاروبار کی اہمیت و افادیت کیا ہے؟ سرمایہ کتنا درکار ہوگا؟ ممکنہ فائدہ اور نقصان دونوں کو اچھی طرح دیکھا جائے کاروباری مقاصد کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جائے اور نئے رجحانات بھی مدنظر رہیں تا کہ کامیابی کا حصول ممکن ہو سکے۔ اسی طرح قابلیت کے حامل افراد کی خدمات حاصل کی جائیں تا کہ تجارت کی کامیابی کا حصول ممکن ہو سکے۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ دین نے تجارت کامیابی سے کرنے کے لئے جو راہ نما اصول پیش کئے ہیں ان کو مدنظر رکھیں۔ آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفی ﷺ کا اسوۂ حسنہ بحیثیت ایک تاجر تمام تجار کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپؐ نے تجارت کو پسند فرمایا جیسا کہ حضرت رافع بن خدیجؓ سے مروی حدیث ہے۔ کسی نے آنحضور ﷺ سے پوچھا کہ کون سا ذریعہ معاش بہتر ہے تو آپؐ نے فرمایا:۔

''ہاتھ کی محنت، دستکاری اور صاف ستھری تجارت''

اس فرمان نبوی ﷺ میں ہی کامیاب تجارت کا بنیادی راز مضمر ہے یعنی صاف ستھری تجارت، ایسی تجارت جس میں جھوٹ نہ ہو جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قولوا قولا سدیدا یعنی ہمیشہ سیدھی اور صاف بات کہو۔ بہت ممکن ہے یہاں یہ سوال اٹھایا جائے کہ موجودہ دور میں تجارت سیدھے صاف طریقے سے نہیں ہو سکتی اس سوال کے جواب کے لئے چودہ سو سال پیچھے زمانۂ جاہلیت میں جانا ہوگا جب معاشرہ ہر قسم کی برائیوں کی آماجگاہ تھا اس زمانہ میں ہادیٔ برحق ﷺ سچائی اور دیانتداری کا اصول اپنائے حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لے کر جاتے ہیں اور کوئی دھوکا، کوئی فریب اور کوئی زائد ہوشیاری اختیار نہیں کی جاتی۔ آپؐ سیدھی اور صاف تجارت کرتے ہیں اور ہمیشہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر کے واپس لوٹتے ہیں۔ حضرت خدیجہؓ کے خادم خاص سارے واقعات من وعن بیان کرتے ہیں۔ اس طرح حضرت خدیجہؓ کی نظر میں آنحضور ﷺ کا مقام و مرتبہ اور عزت و وقار اور بلند ہو جاتا ہے۔ آج کا دور تو علوم و فنون اور شعور و آگہی کا دور ہے۔ کیا آج دین حق کا یہ بہترین اصول تجارت کی کامیابی کے لئے اختیار نہیں کیا جا سکتا؟ بلاشبہ آج بھی یہی اصول کامیاب تجارت کا راز ثابت ہو سکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقی ممالک کے دورہ کے دوران مختلف مواقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی تاجر سچائی کو اختیار کریں۔ حضرت ابو سعید خدریؓ سے حدیث نبویؐ مروی ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

''سچا اور دیانتدار تاجر نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کی معیت کا حقدار ہوگا۔

اسی طرح آپؐ نے فرمایا:۔

''سچا......... تاجر بروز قیامت شہداء میں شامل سمجھا جائے گا۔''

دینی تعلیمات کے مطابق سچائی کے بعد دیانتداری تجارت کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ دیانتداری سے تجارت برکتوں سے لبریز ہو جاتی ہے جبکہ بددیانتی سے برکت اٹھ جاتی ہے جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

خرید و فروخت کرنے والے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے کہ وہ سودا فسخ کر دیں اور اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اگر کوئی عیب یا نقص ہے تو اسے بیان کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اس سودے میں برکت ڈال دے گا اور اگر وہ دونوں جھوٹ سے کام لیں عیب کو چھپائیں یا ہیرا پھیری سے کام لیں گے تو اس سودے سے برکت نکل جائے گی۔

دھوکا اور ملاوٹ سے اجتناب کیا جائے جتنا معیار اور مقدار بہتر ہوگی اتنی تجارت کامیاب ہوگی۔ خواہ تجارت دو افراد کے درمیان ہے یا آپ بین الاقوامی تجارت کر رہے ہیں۔ معیار اور مقدار کو کبھی ناقص نہ ہونے دیں۔ ناپ تول صحیح ہو اور معیاری اشیاء ہوں تو تاجر کی ساکھ مضبوط ہوگی، اعتماد بڑھے گا ورنہ دو افراد کے درمیان بھی تجارت ناکام ہو جائے گی۔ جب بھی اس اصول کو مدنظر نہیں رکھا گیا تو بین الاقوامی تجارت کے معاہدے بھی منسوخ ہوگئے اور کروڑوں کے نقصان اٹھانے پڑے۔

معروف حدیث نبوی ﷺ ہے۔ من غش فلیس منا۔ جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آجکل تجارت میں نمبر 2 کوالٹی بہت کردار ادا کر رہی ہے۔ حیران کن بات تو یہ ہے کہ انسانی جانوں کو بچانے کا کام دینے والی ادویات بھی اس سے بچ نہیں سکیں۔ نمبر 2 کا تصور تجارت سے نکال دینا چاہئے۔ اگر ایک انسان پیسہ خرچ کرتا ہے تو یہ اس کا جائز حق ہے کہ اس کو معیاری اشیاء ملیں۔

تجارت میں ذخیرہ اندوزی سے بھی بچنا چاہئے۔ اسی طرح حضرت محمد ﷺ نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ قیمتیں بڑھانے کے لئے ناجائز بولی لگائی جائے اور آپؐ نے سودے پر سودا کرنے سے بھی روکا۔ اس بات کو بھی ناپسند فرمایا کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہات سے تجارتی سامان لانے والے کا سودا بیچے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:۔

تجارتی سامان لانے والے قافلے کو آگے جا کر نہ ملو یعنی سامان مارکیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی نہ خرید لو بلکہ اس تجارتی سامان کو بازار میں آنے دو تا کہ قیمتوں میں اعتدال رہے۔ قیمتوں کا تعین کرنا بھی بہت ضروری ہے عمرہ کے موقعہ پر قیلہ نامی تاجر عورت آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خریدنے کا طریقہ یہ ہے کہ چیز کی پہلے بہت کم قیمت بتاتی ہوں پھر آہستہ آہستہ قیمت زیادہ کرتی جاتی ہوں اور جس قیمت پر خریدنی مقصود ہو اس پر مال خرید لیتی ہوں۔ اسی طرح جو چیز فروخت کرنی ہوتی ہے پہلے اس کے دام بہت زیادہ بتاتی ہوں پھر آہستہ آہستہ دام کم کرتی ہوں اور پھر جس قیمت پر مال فروخت کرنا مقصود ہو اس پر مال فروخت کر دیتی ہوں۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا:۔

اے قیلہ! اس طرح نہ کیا کرو بلکہ قیمت مقرر ہونی چاہئے۔ جس قیمت پر خریدنا ہو وہ صحیح قیمت بتا دو اگر اس نے اس قیمت پر دینا ہو تو دے دیوے اور اگر نہ دینا ہو تو نہ دے۔ اسی طرح فروخت کرتے وقت اصل قیمت بتاؤ اگر کسی نے لینی ہو تو لے ورنہ اس کی مرضی۔ اس طرح اعتبار بھی قائم ہوگا اور وقت بھی ضائع نہ ہوگا۔

تجارتی لین دین کو باقاعدہ تحریر میں لایا جائے اور اس پر گواہ ٹھہرائے جائیں یہ عین قرآنی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(ترجمہ) خواہ چھوٹا لین دین ہو یا بڑا ہو تم اسے اس کی میعاد سمیت لکھنے میں سستی نہ کیا کرو یہ بات اللہ کے نزدیک انصاف والی ہے اور شہادت کو زیادہ درست رکھنے والی ہے نیز تمہارے لئے اس بات کو قریب تر کر دینے والی ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ پس لین دین کا لکھنا ضروری ہے سوائے اس صورت کے کہ تجارت دست بدست ہو جسے تم آپس میں مال اور رقم لے دے کر اسی وقت قصہ ختم کر لیتے ہو اس صورت میں اس لین دین کے نہ لکھنے پر کوئی گناہ نہیں اور جب باہم خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 283)

کامیاب تجارت کے لئے بعض مفید مشورے

☆ کامیاب تجارت کے لئے ضروری ہے کہ اس کا تمام ریکارڈ رکھا جائے تا کہ فریقین مطمئن ہوں اور کوئی بدمزگی بھی نہ ہو۔

☆ تجارت کو کامیاب بنانے کے لئے کبھی بھی ملکی یا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ یہ آپ کا اخلاقی فرض بھی ہے اور قانونی ذمہ داری بھی۔ اپنے آپ کو تجارتی ضابطوں کا پابند بنائیں تا کہ ایک ذمہ دار شہری کا ثبوت دے سکیں۔

☆ تجارت کو کامیاب بنانے کے لئے ہمیشہ جائز ذرائع استعمال کریں۔ ناجائز ذرائع سے دولت کمانے کی اجازت نہ ہی ملکی قوانین دیتے ہیں اور نہ ہی ہمارا دین۔ مثلاً آجکل بہت سی چیزوں کی سمگلنگ ہو رہی ہے اپنا دامن ایسے کاموں سے آلودہ نہ ہونے دیں۔ کبھی بھی اپنے پر آنچ نہ آنے دیں۔ اپنے وقار، اپنی ساکھ اور اپنے نام کا ہمیشہ بھرم رکھیں اور اس کی حفاظت کریں۔

☆ایسی اشیاء کی تجارت نہ کی جائے جو مضر صحت ہوں مثلاً شراب، نشہ آور اشیاء جعلی ادویات اور ایسی اشیائے خورونوش جن کا معیار ناقص ہو اور ان کو ملاوٹ سے غیر معیاری بنا دیا گیا ہو۔ تجارت صاف ستھری رکھیں یہی آپ کی کامیابی کی ضامن ہوگی۔

☆بعض کاروباری ادارے اور تاجر حضرات مارکیٹ میں قدم جمانے کے لئے لاگت سے کم پر اشیاء مارکیٹ میں فراہم کردیتے ہیں جس سے دوسرے کاروباری حضرات کے کاروبار متاثر ہوتے ہیں اور قیمتیں بھی اعتدال میں نہیں رہتیں یہ بھی مارکیٹ میں قدم جمانے کا غلط طریقہ ہے معیاری اشیاء لے کر میدان میں اتریں اور مارکیٹ میں نام پیدا کریں۔

☆سامان تجارت کو لاٹری کی صورت میں فروخت کرنا بھی غلط طریقہ ہے۔ اسی طرح ہنڈی کے ذریعہ کاروبار کرنا بھی غیر قانونی ہے۔ ایسے کسی بھی طریقہ کو اختیار نہ کریں۔ یہ آپ کے وقار کو نقصان پہنچائیں گے۔

☆کسی بھی مجبور شخص کو سامان یا گھر یا دکان کو کم قیمت پر بیچنے کے لئے مجبور نہ کریں۔ یہ سراسر کسی مجبور کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے اور پھر ایسے شخص کے مال، گھر یا دکان کو مہنگے داموں فروخت کرکے دولت اکٹھی کرنا مناسب نہیں۔ دین تو ہمیں مجبور، بے بس لوگوں کو مشکلات سے نکالنے کی تعلیم دیتا ہے۔

☆کاروبار اور تجارت کرتے وقت خدائے بزرگ و برتر ہستی کو ہمیشہ یاد رکھیں تجارت کو بابرگ و بار کرنے والی ذات تو صرف اور صرف خدا کی ذات ہے جو تمام خزانوں کا مالک ہے تمام نعمتیں، تمام فضل اور تمام برکتوں کا سرچشمہ خدا کی ہی ذات ہے۔ اس لئے اس کے آستانہ پر ضرور جھکیں کہ وہی عطا کرنے والا ہے اور وہی نوازنے والا۔

☆سورۃ النور آیات 38,39 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

(ترجمہ) کچھ مرد، جن کو اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پلٹ جائیں گی نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کی بہتر سے بہتر جزا دے گا اور ان کو اپنے فضل سے (مال و اولاد میں) بڑھا دے گا۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اسی طرح سورۃ جمعہ آیات 11,10 میں ارشاد ہوتا ہے:۔

(ترجمہ) جب تم کو جمعہ کی نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کے لئے جلدی جلدی جایا کرو اور (خرید اور) فروخت کو چھوڑ دیا کرو، اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے اچھی بات ہے اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قرآنی تعلیمات اس طرف واضح اشارہ کر رہی ہیں کہ اللہ کے در پر جھکنے والے فیض پاتے ہیں۔ اور ان کو بے حساب رزق دیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ ان کے رزق میں بے پایاں برکت ڈال دیتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ آپ کی تجارتوں کو پھل لگائے تو اس کی راہ میں خرچ کرنے کو کبھی فراموش نہ کریں اللہ کے دیئے رزق کو ضرورت مندوں پر بھی خرچ کریں تو خدا کا وعدہ ہے کہ وہ اس رزق میں کئی گنا اضافہ کر دے گا۔

سورۃ البقرہ آیت 262 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(ترجمہ) جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اسی طرح سورۃ فاطر آیت 30 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(ترجمہ) وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور نماز (باجماعت) ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خفیہ بھی اور ظاہر بھی خرچ کرتے ہیں۔ وہ درحقیقت ایسی تجارت کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

ایک مارکیٹ سروے

اس مضمون کی تیاری کے سلسلہ میں ایک مارکیٹ سروے کیا گیا۔ کچھ ایسے کاروباری حضرات سے رابطہ کیا گیا جن کا تعلق درمیانے طبقہ سے ہے انہوں نے کم سرمائے سے کاروبار شروع کیا اور اپنے کاروبار کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ کاروباری حلقوں میں وہ بڑی اچھی ساکھ کے حامل ہیں۔

☆ کپڑے کا کاروبار کرنے والے ایک ادارے کے کاروبار کا اصول ایک دام ایک زبان ہے وہ اس پر سختی سے کاربند ہیں۔

☆ قالینوں کا کاروبار کرنے والے ایک تاجر کا مؤقف ہے کہ اچھا معیار گاہک کو ہماری دکان کی طرف لے آتا ہے۔

☆ میڈیکل سٹور چلانے والی خاتون نے بتایا کہ ادویات میں نمبر 2 کوالٹی کی کوئی گنجائش نہیں۔ ادویات کا معیار میڈیکل سٹور کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

☆ایک جنرل سٹور کے مالک نے اپنی کامیابی کا اصول سیدھی اور سچی بات کو قرار دیا۔

☆ایک بوتیک چلانے والی خاتون نے اپنی کامیابی کا راز یہ بتایا کہ وہ اپنے گاہکوں کی پسند و ناپسند اور ضروریات کو مدنظر رکھتی ہیں۔

☆ کرسٹل شاپ (ڈیکوریشن) کے مالک نے صفائی کو اپنا اصول بتایا جس پر وہ سختی سے عمل پیرا ہیں اور اسی کو اپنی کامیابی کا راز بتاتے ہیں۔

تجارت کی اہمیت و افادیت مسلم ہے یہ افراد اور ممالک کے درمیان تعلقات اور رابطے بڑھانے کا بھی اہم ذریعہ ہے غرضیکہ ایک احمدی کے لئے صاف ستھری اور دیانتداری پر مبنی تجارت بالواسطہ خاموش اور مؤثر رنگ میں دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔

کیل مہاسوں کی وجوہات اور علاج

کیل مہاسے چربیلے غدودوں اور بالوں والے مساموں کی سوزش کے نتیجے میں ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ تر بلوغت کے زمانے میں شروع ہوتے ہیں۔ لڑکیوں میں بارہ تیرہ سال کی عمر میں اور لڑکوں میں چودہ پندرہ سال کی عمر میں پہلی بار ظاہر ہوتے ہیں۔

چونکہ بلوغت کی عمر میں چربیلے غدودوں کے کام کی رفتار میں تیزی آجاتی ہے لہٰذا کیل مہاسوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

کیل مہاسے دونوں جنسوں میں یکساں ہوتے ہیں لیکن یہ زیادہ شدت سے لڑکوں میں ہوتے ہیں یہ موروثی مرض نہیں ہے لیکن جہاں تک شدت کا تعلق ہے اس میں وراثت کا کافی عمل دخل ہے۔ کیل مہاسوں کی شدت میں عمر کے ساتھ ساتھ کمی آجاتی ہے کسی میں یہ عمل پینتیس چالیس سال کی عمر تک چلتا ہے۔

کیل مہاسے کس طرح ہوتے ہیں اس کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ دراصل جب بلوغت کی عمر ہوتی ہے تو چربیلے غدودوں میں تیزی آتی ہے یہی نہیں چربیلے غدودوں اور بالوں والے مساموں کی سوزش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جو روغنی مادہ پیدا ہو رہا ہے، یہ جمع ہوتا ہے اسی جگہ بہت سے بیکٹیریا بھی ہوتے ہیں یہ روغن پر کام کرتے ہیں اور ان میں تبدیلی لاتے ہیں جس کی وجہ سے کیل مہاسے (دانے بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، گڑھے) نمودار ہوتے ہیں۔

کیل مہاسے نہ صرف چہرے پر ہوتے ہیں بلکہ یہ کندھوں کے پیچھے اور بالائی دھڑ پر بھی ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کیل مہاسے ہمارے جنسی اور ایڈرینل غدود سے وابستہ ہارمونز کے اتار چڑھاؤ سے بھی ہوتے ہیں۔

ایکنی کی پہچان بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، بڑے پھوڑے نما دانے دھبے اور گڑھے ہیں۔

بلیک ہیڈز اس وقت نظر آتے ہیں جب بالوں کے غدود میں روغن سخت ہو کر مسام پر دباؤ ڈالتے ہیں تاکہ وہ جلد کی سطح سے باہر نکلیں یہاں پر روغن باہر کی آکسیجن سے مل کر سخت ہو جاتا ہے اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہے اسی کو بلیک ہیڈز کہتے ہیں۔

وائٹ ہیڈز اس وقت نمودار ہوتے ہیں جب بالوں کے غدود کے اندر خلیے جمع ہو کر گزرگاہ بند کر دیتے ہیں اس وجہ سے جو چکناہٹ وہاں جمع ہوتی ہے وہ باہر آنے کی کوشش کرتی ہے اور یہی وائٹ ہیڈز کہلاتے ہیں۔ وائٹ ہیڈز کو دبانا نہیں چاہئے۔ اس سے چکناہٹ اور جلد کے خلیے ڈرمس (Dermis) کے اندر چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا انفیکشن ہونے کے امکان بڑھ جاتے ہیں۔ یہ باہر نہیں آسکتے ہیں لہٰذا گرہ نما دانے بن جاتے ہیں۔

بہت سی ایسی ادویات ہیں جس سے ایکنی بڑھ جاتی ہے ان کو نہیں لینا چاہئے ان دواؤں سے پرہیز کرنا ہے مثلاً Iodide, Bromide, Steroid وغیرہ۔ میک اپ اور ایکنی کا گہرا تعلق ہے اگر چہرے پر کوئی روغن والی کریم لگائی جائے اور آپ کو ایکنی بھی ہے تو آپ کے چہرے کے دانے پھنسیاں، کیل مہاسوں میں شدت آجاتی ہے اس لئے بہتر ہے کہ آپ فاؤنڈیشن اور چکنی کریموں کا استعمال نہ کریں۔ ایسے لوگ پاؤڈر پیک اپ استعمال کریں لیکن پھر بھی آپ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ میک اپ کرنے سے زیادہ سے زیادہ اجتناب ہی کیا جائے۔

زیادہ چکنائی والی کریموں اور لوشنز کے استعمال سے احتیاط کرنی چاہئے۔

غذا اور ایکنی کا ویسے تو کوئی خاص تعلق نہیں ہے ایک متوازن غذا بہترین غذا ہے اگر کسی خوراک سے آپ کے چہرے پر کیل مہاسے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں تو ایسی غذا مت کھائیں۔ کچھ لوگوں میں بیکری کا سامان کیل مہاسوں کو بڑھا دیتا ہے تو کچھ لوگوں کو کولا اور چاکلیٹ نقصان دیتے ہیں۔

جن لوگوں کی جلد چکنی ہے اور ایکنی ہے ان کو چاہئے کہ وہ اینٹی ایکنی صابن کا استعمال کریں اس سے جو مردہ Skin ہے اس کی تہہ صاف ہو جاتی ہے اور چکناہٹ کم ہو جاتی ہے۔

یہی نہیں جو لوشن، کریم اور جل استعمال کئے جاتے ہیں وہ جلد کو خشک کر دیتے ہیں اگر مسئلہ زیادہ ہو تو ان کے استعمال میں وقفہ لانا چاہئے۔

اگر دانے بہت موٹے سرخ اور پیپ والے ہیں تو ایسے مریضوں کو چند ہفتوں کے لئے اینٹی بایوٹک دی جاتی ہے اس کے علاوہ اگر ایکنی کی شدت بہت زیادہ ہے تو ریٹینوئڈ (Retinoids) کا استعمال دونوں طرح سے یعنی کریم یا کیپسول کی صورت دیا جاسکتا ہے لیکن جلد کے ماہر ہی یہ دے سکتے ہیں بہت سے مریض ان دانوں کی وجہ سے ٹینشن میں آجاتے ہیں اور ان کو نوچنے لگتے ہیں اس کی وجہ سے نشان اور گڑھے پڑ جاتے ہیں یہی نہیں اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ گڑھوں کو جراحی (Plastic Surgery) کی مدد سے کچھ حد تک ٹھیک کیا جاسکتا ہے آجکل Chemical Peeling کا استعمال بہت عام ہو گیا ہے جو دھبوں اور گڑھوں کو کچھ بہتر کر سکتے ہیں آہستہ آہستہ جیسے وقت گزرتا جاتا ہے کیل مہاسوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اگر اوپر دی ہوئی باتوں پر عمل کیا جائے تو آپ کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے اور آپ کا چہرہ ایک نئی Look کے ساتھ سامنے آتا ہے۔

(ماہنامہ نبض لاہور، اپریل 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39556** میں لطیف احمد طاہر ولد صوبیدار محمد شریف قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-46 گلی نمبر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4149 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی 39 محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار محمد شریف ولد عمر دین A/47 گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39557** میں عبدالجبار بٹ ولد عبدالمجید مرحوم قوم بٹ پیشہ کارکن دارالضیافت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلے تعمیر دو کمرے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار بٹ گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39558** میں ہمایوں احمد ولد اورنگزیب بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد خادم حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام دین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39559** میں خادم حسین ولد غلام محمد قوم چوہدری گجر پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 10 مرلے پلاٹ تعمیر شدہ 3 کمرے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خادم حسین گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد کشمیری ولد خادم حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39560** میں محمد فاروق اسلم ولد محمد اسلم قوم چوہدری کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-9-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39561** میں ثمینہ فاروق زوجہ محمد فاروق اسلم قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ فاروق گواہ شد نمبر 1 وقار احمد احتشام ولد خادم حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39562** میں مقبول احمد ولد محمود احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد خادم حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39563** میں رفیع احمد طاہر ولد نصراللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 اورنگزیب بھٹی ولد نذیر احمد محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 خادم حسین ولد غلام محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39564** میں ریاض احمد ولد فضل حسین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 فضل حسین ولد غلام محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 نواز احمد ولد فضل حسین محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **39565** میں محمد جمیل ناصر ولد حبیب احمد قوم جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ نصیر آباد جس کی موجودہ قیمت ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل ناصر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد بشیر احمد 58/3 ٹکڑا ڈاکخانہ کلرہ کلاں تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد احمد ٹکڑا 58/3 P/O کلیرہ کلاں تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

مسل نمبر **39566** میں فاتح محمود ولد چوہدری عبدالغفور صاحب قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح محمود جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد ولد میاں قربان حسین مرحوم 101/11 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور وصیت نمبر 16140

مسل نمبر **39567** میں شازیہ ارشد زوجہ فاتح محمود مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/11 دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ طلائی زیورات 16 تولے قیمت -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور وصیت نمبر 16140 گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد موصیہ عبدالغفور 9/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ

مسل نمبر **39568** میں رشید احمد ریشک ولد ظہور احمد دریشک قوم دریشک پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان داخلی کوٹلہ جندہ ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد دریشک گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں دریشک ولد محمد افضل C/O شریف پنسار سٹور راجن پور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27111

پرائیویٹ ڈینٹل کلینک

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا صاحب ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں شام کے اوقات میں پرائیویٹ ڈینٹل کلینک دوران رمضان بند تھا۔ مریضان کی سہولت کے لئے اب دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔

اوقات: 4:00 بجے تا 6:00 بجے شام

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

مورخہ 4 تا 19 دسمبر 2004ء نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام ربوہ میں 40ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ عربی گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائیگا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے مستعد نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کرینگے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر صاحب جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت ناممکن ہوگی۔

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

آمین

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ گجرات لکھتے ہیں۔ میری بیٹی امۃ الباری (واقفۂ نو) عمر 5 سال کی تقریب آمین مورخہ 17 نومبر 2004ء بروز بدھ دارالیمن شرقی ربوہ میں منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رؤف احمد صاحب ابن مکرم رانا محفوظ احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل میں سوراخ ہے اکثر تکلیف ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت سے اس کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ سفینہ قیصر صاحبہ کے پاؤں میں تکلیف رہتی ہے۔ کافی علاج کروا چکے ہیں لیکن ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید گلزار احمد شاہ صاحب لاہور کا نواسہ سید باسل علی ولد مکرم ناصر علی صاحب آف کینیڈا شدید بیمار ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم میجر (ر) محمد افضل صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ بہت بیمار ہونے کی وجہ سے عادل ہسپتال ڈیفنس لاہور داخل کروا دیا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔نومبر 2004ء

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	11:55
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:08
وقت عشاء	6:33

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

پلاٹ برائے فروخت
شکور پارک میں ساہیوال روڈ پر نزد (بیت اقصیٰ)
دس مرلے کا پلاٹ برائے فروخت۔
رابطہ: شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون کلینک 213218 رہائش: 04524-212878

ہومیو پیتھک علاج ادویات کتب اور متعلقہ سامان کی خرید کا با اعتماد ادارہ
نوٹ: بلڈ پریشر کا آلہ۔ سٹیتھوسکوپ اور ویٹ مشین بھی دستیاب ہیں
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 212750

C.P.L 29